الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name :> **syed haris hassan**	Serial No :> **7945**
Address :> **karachi**	Fatwa No :>
Subject :> **AQAID**	Date :> **3/19/2010**
Writer :> فہیم الدین	Email :>

assalam o alikum.
mene kuch logon se suna k insan k mme k baad hm use kuch esaal-e-sawab nhi kr skte,mgr jo sadqa jaryia usne khud kia hoga uska sawab usko milega...mjhe ye btaen k ye theek hai ya nhi??hm ksi ko esaal-e-sawab agr krskte hain to kese karen??or ye jo ksi k lie quran khuani hoti hai uski kia hesyiat hai??shukria

السلام علیکم:

میں نے کچھ لوگوں سے سنا ہے کہ انسان کے مرنے کے بعد ہم اسے کچھ ایصالِ ثواب نہیں کرسکتے جو صدقۂ جاریہ اس نے خود کیا ہوگا اسکا ثواب اسکو ملے گا۔ مجھے یہ بتائیں کہ یہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ ہم لوگ اگر کسی کو ایصالِ ثواب کریں تو کس طرح کریں۔ اور جو کسی کیلئے قرآن خوانی ہوتی ہے اسکی شرعی حیثیت کیا ہے۔

الجواب حامداً و مصلیاً

اہل السنۃ والجماعۃ کے نزدیک بالاتفاق ایصالِ ثواب درست ہے اس سے میّت کو فائدہ پہنچتا ہے۔ قرآنِ کریم کی آیات اور کئی احادیثِ مبارکہ سے مردے کیلئے ایصالِ ثواب کرنا ثابت ہے۔ جبکہ پوری اُمت کا عمل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے آج تک اپنے مرحوم رشتہ داروں کو ایصالِ ثواب کرنے کا رہا ہے۔ لہذا اس میں کوئی شبہ نہیں کرنا چاہیئے۔

اور ایصالِ ثواب کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ بغیر کسی تداعی اور شہرت کے حسبِ استطاعت کوئی بھی بدنی یا مالی عبادت انجام دے کر اس کا ثواب اپنے مرحوم عزیز کو بخشا جائے۔ اور اگر کوئی صدقہ جاریہ کرلیا جائے تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

کما فی رد المحتار: صرّح علمائنا فی باب الحج عن الغیر بأن للانسان أن یجعل ثواب عملہ لغیرہ صلاۃ أو صومًا أو صدقۃ أو غیرھا کذا فی الھدایۃ، بل فی زکاۃ التاتارخانیۃ عن المحیط الأفضل لمن یتصدق نفلاً أن ینوی لجمیع المؤمنین والمؤمنات لأنھا تصل الیھم ولا ینقص من أجرہ شیئ اھ ھو مذھب اھل السنۃ والجماعۃ لکن استثنی مالک والشافعی العبادات البدنیۃ المحضۃ

(جاری ہے ...

كالصلوٰة والتلاوة فلا يصل ثوابها الى الميت عندهما بخلاف غيرها كالصدقة والحج۔ وخالف المعتزلة۔ في الكل، وتمامه في فتح القدير۔ (ج ۲، ص ۲۴۳) ـــ

والله سبحانه وتعالی اعلم

بندہ فہیم الدین عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۹ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

بندہ سیف ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۰ ربیع الثانی ۱۴۳۱ھ